

اللغة مع التربية

اللغة العربية و التربية

محاولة تعليمية و تربوية لاعداد الجيل الجديد
على استعداد فهم اللغة العربية واستخدامها

Arabic Language & Tarbiyah

For upcoming generation

2
CLASS

الصف الثاني

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جملة الحقوق محفوظة لدى مؤسسة الطبع

© All Rights Reserved with Publisher

AskIslamPedia.com - Academic Wing

Under the Supervision of

Shaikh Arshad Basheer Umeri Madani

Hafiz, Aalim, MBA, Pursuing Ph.D from Switzerland,

Founder & Director of AskIslamPedia.com

Arabic Language & Tarbiyah

2nd Class - الصف الثاني

Edition 2016

Published by

iDoor Management & Consultancy Services

mansoor.dawah@gmail.com | www.AskIslamPedia.com | 0091- 93909 93901

Printer

ARAS Trading Co.

0091-9666323211 - 9989613435 - arastco@yahoo.com

مقدمہ

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده وعلى آله وأصحابه أجمعين، اما بعد:

الحمد لله اسكول کے لیے تعلیمی اور تربیتی نصاب بنام « اللغۃ مع التریبۃ » پیش خدمت ہے۔ جس پر ہم اللہ کا بے انتہا شکر بجالاتے ہیں۔ اس نصاب کے شروعات سے اختتام تک جن مراحل کا سامنا ہوا ان کی مختصر سی یادداشت ملاحظہ فرمائیں:

مرحلہ نظریہ نصاب:

دور حاضر میں نسل نو کی تیاری کے لئے نصاب تعلیم انتہائی اہم ہے، جیسا نصاب تعلیم ہوگا جدید نسل کا مستقبل اسی پر تعمیر ہوگا۔ ایک عرصہ دراز سے میں مسئلہ پر غور و فکر کر رہا تھا کہ ہمارے اسکولوں میں، کالجوں میں تعلیم حاصل کرنے والے نوجوانوں کی رہنمائی کیسے کی جائے؟ انہیں اسلامی اخلاقیات سے کیسے روشناس کیا جائے؟ جب میں نے اسکولوں میں پڑھائے جانے والے عربی نصاب کا جائزہ لیا تو ان میں بے شمار خوبیوں کے ساتھ کچھ بنیادی کمی محسوس کیا، جیسے طلبا کو عربی زبان تو پڑھائی جا رہی ہے لیکن اس میں تربیت اور اسلامی اقدار کا فقدان ہے، لوگوں نے گاہے گاہے خیال تو رکھا ہے لیکن اس جانب شعوری توجہ کی کمی محسوس ہوئی، اسی لئے اس نصاب تعلیم کا بار گراں اٹھانے کی کوشش کی گئی۔ اور عربی معیار کا لحاظ بھی رکھا گیا، جس میں second language techniques کا بھرپور خیال رکھا گیا، جو عجمی عربی سے پاک ہو کر جزیرۃ العرب کی عربی پر خاص توجہ دی گئی اور ساتھ ہی مصر کی گراں عربی سے اجتناب کیا گیا۔

مرحلہ تیاری نصاب:

اس نصاب کی تیاری کے لئے مختلف نصاب کا جائزہ لیا گیا، مختلف پبلیشرس کی جانب سے شائع کئے گئے نصابات کا بغور مطالعہ کیا گیا، اور مختلف ممالک میں پڑھائے جانے والے نصاب کا مطالعہ کیا گیا، اور پھر بڑی عرق ریزی سے طلبہ کی عمر اور فہم کا بھرپور خیال رکھتے ہوئے ایک جامع نصاب تیار کیا گیا۔ جس میں ہندوستانی سیکولر مدارس جیسے نرسری تا دسویں کے مراحل کا اعتبار کر کے مرحلہ بمرحلہ تیار کیا گیا، ہندوستانی سطح ذہن کا خیال رکھتے ہوئے اور ہندوستان کے انگریزی اور دیگر زبانوں کے نصاب کو سامنے رکھتے ہوئے طلبہ کی ذہنی استعداد، عمر، اور اس پر گرفت کا خیال رکھا گیا، چونکہ ہندوستانی اسکولوں میں انگریزی ماحول کا غلبہ ہے اس لئے اسی نصاب کو رکھتے ہوئے، اس سے ایک سال کم سطح رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا۔

مرحلہ مراجعہ عامہ:

اس نصاب کی تیاری کے بعد نصاب کے ماہرین سے مراجعہ کیا گیا جو زبان کے ماہر اور طلبہ کی نفسیات سے واقف کار ہیں۔

مرحلہ مراجعہ خاصہ:

نصاب کو مزید منسق اور منظم بنانے کے لئے پھر ایک مرتبہ خصوصی مراجعہ کیا گیا، جس میں پانچ علما کی ایک کمیٹی ترتیب دے کر مکمل باریکی سے جائزہ لیا گیا۔ جس میں زبر، زیر، پیش، صیغہ، رنگ، ترتیب، تاثیر، اسلامی ثقافت اور حکومتی قوانین کا احترام کرتے ہوئے پروڈکال بنا کر اسی کی روشنی میں مراجعہ کیا گیا، اس نصاب میں استعمال کی گئی تصاویر میں بھی کسی نہ کسی حکمت اور نقطہ کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ پھر بھی عیب سے پاک تو صرف اللہ کی ذات ہے، بشر ہونے کے ناطے کچھ خامیاں رہ گئی ہوں تو اطلاع فرما کر ثواب جاریہ حاصل کریں۔

مرآل تكله :

الحمد لله نصاب پائے تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔ اس نصاب کے ساتھ معلم گائڈ بھی تیار کی گئی ہے۔ اور آڈیو بھی تیار کیا گیا ہے تاکہ معلمین اور سرپرستوں کے لئے آسانی ہو۔

ہدیہ تشکر:

میں اس موقع پر اپنے مادر علمی جامعہ دارالسلام، عمرآباد، ٹاسل ناڈو، انڈیا کو کیسے بھول سکتا ہوں جس کے سایہ عاطفت میں رہ کر تعلیم و تربیت پانے کا حسین موقع ملا۔ اسی طرح جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ، سعودی عرب کو بھی نہیں بھلا سکتا، جس کے نامور اساتذہ کی تربیت میں ذہن کی ایک ایک کھڑکی کھلتی گئی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اور ان سب کے میزان حسنات کو ثقیل فرمادے۔ آمین

اور اس نصاب کی تیاری میں جن بھائیوں نے مکمل ساتھ دیا جیسے شیخ احمد بن محفوظ عمری مدنی، شیخ نورالدین عمری، شیخ ماجد عمری، شیخ عبداللہ عمری، شیخ عبدالرحمن عمری مدنی، شیخ مجاہد عمری، منصور بھائی، محترمہ عظمیٰ صاحبہ، محترمہ نسرین بنت حسن صاحبہ، گلبرگہ کی ٹیم وغیرہ کا میں بے حد شکر گزار ہوں جن کا بھرپور ساتھ رہا، اور میں اپنی ٹیکنیکل ٹیم کا بے حد ممنون ہوں۔

میں دعا گو ہوں کہ رب کریم ہماری اس چھوٹی سی کاوش کو قبول فرمائے، جدید نسل عربی زبان کو سیکھتے ہوئے اسلامی تربیت سے بھی مامور ہوں، فہم قرآن و حدیث کی استعداد پیدا ہو اور اسلام کے سچے داعی بن جائیں۔ آمین

والسلام

ارشاد بشیر عمری مدنی

فاؤنڈر اینڈ ڈائریکٹر آسک اسلام پیڈیا

ABM Printtime Publica.com
www.AskIslamPedia.com



About this Arabic Language Syllabus

Method & Pattern:

This Arabic Syllabus is designed keeping in mind the need of Arabic as a language for Indian secular schools and the step by step method of language development in children during their schooling from Nursery to 10th Standard.

Arabic as a Second language for Non-Arab students:

Second language technique has been inculcated in designing; as such this syllabus is the right choice for Arabic as a second language in school curriculum. The base of this Arabic language syllabus is taken from the Arabian Peninsula (Jazeera-Ul-Arab) but care has been taken not to include the Non-Arabic flavor (Ajmiyat) and the tough Egyptian Arabic pattern. Modern teaching techniques suiting Indian circumstances have been considered in the framing & designing the Arabic Syllabus according to the age group of the Indian children.

Moral Values:

In Sha Allaah, this syllabus will be a powerful tool in creating a healthy environment which is the key for learning a language and development of moral values & character.

فهرس المحتويات

صفحة

| | | | |
|----|---|-----|-----------|
| ١ | طَعَامٌ مُلَوَّثٌ | : ١ | الدَّرْسُ |
| ٦ | فِيهِ شِفَاءٌ | : ٢ | الدَّرْسُ |
| ١٥ | عِيَادَةُ الْمَرِيضِ | : ٣ | الدَّرْسُ |
| ٣١ | الْأَزْنَبُ الْمَغْرُورُ | : ٤ | الدَّرْسُ |
| ٣٥ | الْخَرُوفُ الْأَحْمَقُ | : ٥ | الدَّرْسُ |
| ٤٣ | تَعَلَّمْتُ دَرَسًا | : ٦ | الدَّرْسُ |
| ٦٢ | عُمَرُ وَالْيَوْمُ الْأَوَّلُ فِي رَمَضَانَ | : ٧ | الدَّرْسُ |
| ٦٧ | ضَيْفٌ جَدِيدٌ | : ٨ | الدَّرْسُ |
| ٧٦ | الشَّجَرَةُ الْحَزِينَةُ | : ٩ | الدَّرْسُ |

الدَّرْسُ

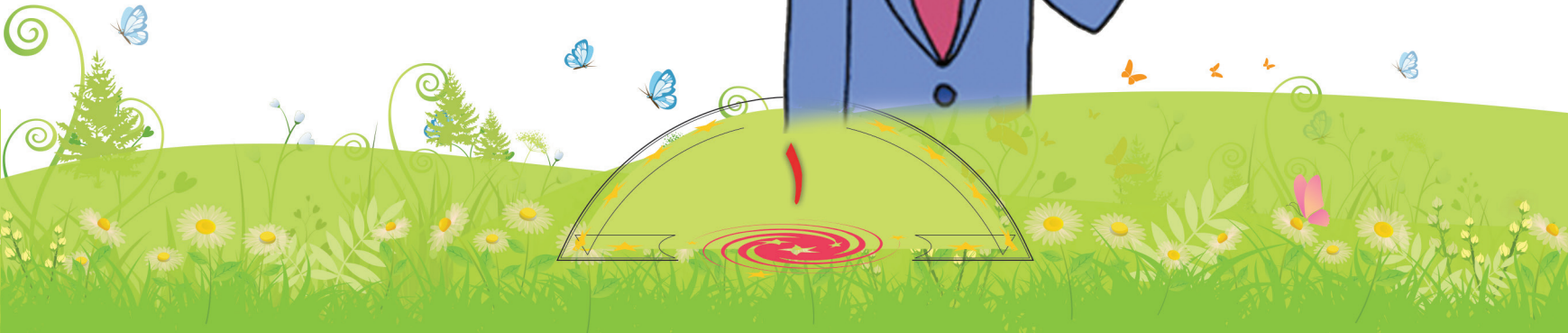
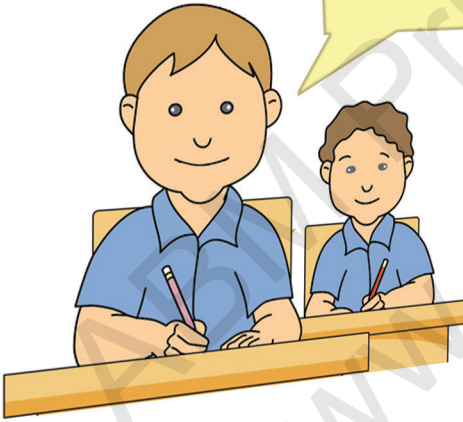
طَعَامٌ مُلَوِّثٌ

قَالَ الْمُعَلِّمُ:

هَلْ تَعْلَمُونَ يَا أَبْنَائِي
أَنَّ زَمِيلَكُمْ زَيْدًا
يَرْقُدُ فِي الْمُسْتَشْفَى؟

عُمَرُ:
لِمَ هُوَ فِي
الْمُسْتَشْفَى؟

الْعِيَادَةُ
الْمُسْتَشْفَى
الطَّعَامُ الْمُلَوِّثُ
زَمِيلٌ



لِأَنَّهُ أَكَلَ طَعَامًا مُلَوَّنًا اشْتَرَاهُ
مِنْ أَحَدِ الْبَاعَةِ الْجَوَالِينِ
فَأَصَابَهُ أَلَمٌ فِي بَطْنِهِ.



مَارَأَيْكَ يَا أَسْتَاذُ
أَنْ نَعُودَ زَيْدًا،
وَنَطْمِئِنَّ عَلَى صِحَّتِهِ؟!



الْقَدْرِيبُ

أَفْهَمُ النَّصِّ

أَجِيبْ

١. بِمَ أَخْبَرَ الْمُعَلِّمُ تَلَامِيذَهُ؟



٢. مِمَّ كَانَ يَشْكُو زَيْدٌ؟



٣. مِنْ أَيْنَ اشْتَرَى زَيْدٌ الطَّعَامَ الْمَلُوثَ؟



٤. مَنْ طَلَبَ زِيَارَةَ زَيْدٍ؟



٥. مَا رَأَيْكَ فِي شِرَاءِ الطَّعَامِ مِنَ الْبَاعَةِ الْجَوَالِينِ؟

